اسلامی نظریہ حکومت

کے بارے میں بتیس سبق

تالیف:

احمد واعظی

ترجمہ:

معارف اسلام پبلشرز

www.ketab.ir

واعظی، احمد، ۱۳۴۱ .
حکومت اسلامی : سی و دو درس در زمینه اندیشه سیاسی اسلام (اردو) / احمد واعظی (برای) دفتر تالیف و نشر متون درسی حوزه؛ مترجم معارف اسلام پبلشرز .- قم : نور مطاف ، ۱۳۸۳
۳۵۰ ص.
فهرست نویسی بر اساس اطلاعات فیپا.
ISBN: 964-7891-11-3
کتابنامه ص ۳۵۰ . همچنین بصورت زیر نویس.
اردو.
۱. اسلام و دولت - راهنمای آموزشی. ۲. اسلام و سیاست - راهنمای آموزشی .۳. ولایت فقیه - راهنمای آموزشی . الف . معارف اسلام پبلشرز .ب. عنوان.
۲۹۷/۴۸۳۲ BP۲۳۱ / و ۲ ح ۸۰۴۲
ح۲۱۹ و ۱۳۸۳

نام کتاب : اسلامی نظریہ حکومت (کے بارے میں بتیس سبق)
مترجم : معارف اسلام پبلشرز
ناشر : نورمطاف
اشاعت : پہلی
سنہ اشاعت : محرم الحرام ۱۴۲۶ھ۔ق
تعداد : ۲۰۰۰

جملہ حقوق طبع بحق معارف اسلام پبلشرز محفوظ ہیں۔

Web : www.maaref-foundation.com
E-mail:info@maaref-foundation.com

www.ketab.ir

بسم اللہ الرحمن الرحیم
و صلی اللہ علی سیدنا و مولانا محمد و آلہ الطاھرین
و لعنۃ اللہ علی اعدائھم اجمعین

مقدمہ:

ماضی میں دینی مدارس نہ صرف دینی علوم میں زمانہ سے ہمیشہ آگے آگے رہے ہیں بلکہ طب، کیمیا اور ریاضی جیسے علوم بھی انہی مدارس کے نصاب میں شامل ہوتے تھے اور ان دینی مدارس کا شمار نفع بخش علمی مراکز میں ہوتا تھا۔ اس دور کے علمی مراکز اسلامی دانشوروں کے نظریات کو بہترین، جدیدترین اور ترقی یافتہ نظریات کے طور پر تسلیم کیا کرتے تھے۔ یہ قابل فخر کارنامے اس دور کی بات ہیں جب ابھی امریکہ دریافت بھی نہیں ہوا تھا اور یورپ علم، علماء اور دانشوروں سے محاذ آرائی میں مصروف تھا۔ ہم اپنے پیچھے وہ سنہرا دور بھی چھوڑ آئے ہیں جب اسلامی مدارس اور علمی مراکز میں حصول علم کیلئے بے انتہا امنگ اور جوش و جذبہ موجود تھا۔ ایجاد، ابداع اور اختراع کے میدان میں انتھک محنت اور مسلسل کوشش مسلمانوں کے تحقیقی مراکز اور علمی حلقوں کی دیرینہ رسم اور دائمی دستور تھا۔ خصوصاً دینی مدارس کے علماء اور مفکرین چاردانگ عالم کے نقادوں اور شکوک و شبہات پیدا کرنے والوں پر ہمہ وقت نظر رکھتے ہوئے ہاتھوں ہاتھ ان کے اعتراضات اور شبہات کا فوری اور دندان شکن جواب دے دیتے تھے۔ پھر اسلامی معاشرہ میں علمی زوال اور سائنس و ٹیکنالوجی میں مسلمانوں کی پسپائی بہت افسوسناک امر ہے البتہ عالم اسلام اور مسلم دانشوروں میں پیدا ہونی والی علمی بیداری اس کھوئے ہوئے مقام کے واپس آنے کی امید دلاتی ہے لیکن دینی علوم میں ان مثبت تبدیلیوں اور ترقی کے باوجود اب بھی مطلوبہ اہداف تک پہنچنے کے لئے بہت زیادہ فاصلہ طے کرنا باقی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ دینی مدارس کے عہدہ دار اور ذمہ دار حضرات دنیا کے تیزی سے بدلتے ہوئے حالات پر گہری نظر رکھتے ہوئے موجودہ دور کی ضروریات کے مطابق علمی اور تحقیقی کتب کی تدوین میں مصروف ہوں گے۔

ایران میں اسلامی انقلاب اور دینی حکومت کی تشکیل نے دین کے متعلق لوگوں کے نظریات بدل کر رکھ دیئے اور ایک بار پھر علمی محفلوں میں دین و حکومت اور دین و سیاست کی صدائے بازگشت سنائی دینے لگی۔ ایک طرف سے امام خمینیؒ ان خودغرضانہ شبہات اور اعتراضات کی طرف توجہ دیئے بغیر اس دینی حکومت کی بنیادیں مستحکم کرتے رہے اور اس نومولود حکومت کے نقائص کو دور کرتے رہے جبکہ دوسری طرف سے ذمہ دار، صاحبانِ فکر اور دین کا درد رکھنے

والے فکدکار اسلام کے اصول وضوابط کے مطابق اس نو بنیاد تحریک اور حکومت کے قوانین اور اصول وضع کرتے رہے جس کے نتیجہ میں سینکڑوں کتابیں اور مقالہ جات منظر عام پر آئے۔

اس لئے ضروری تھا کہ حوزہ ہای علمیہ (دینی مدارس) بھی اس محنت کی حمایت اور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ''دین کا سیاسی تفکر'' اور ''دین وحکومت کے باہمی تعلق'' جیسے عناوین کو نصابی کتب میں شامل کرتے۔

اس بات کے پیش نظر ''دفتر تالیف ونشر متون درسی حوزہ'' نے اس بھولے بسرے کام کو ضروری جانتے ہوئے اسے اپنے ذمہ لیا۔ اور ایک درسی متن کی تدوین وتالیف کیلئے فاضل شخصیت حجۃ الاسلام جناب احمد واعظی صاحب کا انتخاب کیا۔ الحمدللہ موصوف نے بھی بطریق احسن اپنی ذمہ داری نبھائی۔ یہ کتاب جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے سیاسی تفکر کے متعلق حوزہ علمیہ قم کے درسی نصاب میں شامل کی جانے والی پہلی کتاب ہے چونکہ ارباب علم و دانش کے خیال میں پاکستان کے دینی مدارس کے طلاب کیلئے اس موضوع سے آشنائی ضروری تھی۔ لہذا دسیوں مفید اور ضروری کتب کے اردو تراجم شائع کرنے والے ادارے ''معارف اسلام پبلشرز'' نے اس اہم کام کا بیڑا اٹھایا اور اب خدا کی مدد اور اردو زبان طلاب کے تعاون سے اس کتاب کا اردو ترجمہ آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

اگرچہ مترجم اور مصحح حضرات نے کتاب میں موجود اصطلاحات کا باریک بینی سے مطالعہ کیا ہے اور ان کے دقیق مترادفات استعمال کئے ہیں لیکن ممکن ہے بعض اصطلاحات کا مفہوم مکمل طور پر واضح نہ ہوسکا ہو اس لئے ہم نے ان اصطلاحات کو انگریزی ترجمہ کے ساتھ کتاب کے آخر میں ذکر کردیا ہے تاکہ ضرورت محسوس کرنے کی صورت میں قاری انہیں آسانی سے سمجھ سکے۔

ایک اور نکتہ کی طرف اشارہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ مذکورہ کتاب ایرانی مخاطبین کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی تھی۔ جبکہ ترجمہ کرتے وقت بعض مقامات پر اردو زبان حضرات کیلئے مزید وضاحت کی ضرورت محسوس ہوئی تو اس ضرورت کے پیش نظر آخر میں ضمیمہ جات کا اضافہ کیا گیا ہے۔

آخر میں ہم اس کتاب کے ترجمہ اور تصحیح کے فرائض انجام دینے والے محترم فضلاء کا شکریہ ادا کرتے ہیں خداوند متعال کے بھی شکر گزار ہیں جس نے ہمیں یہ توفیق عطا فرمائی اور امیدوار ہیں کہ قائم آل محمد حضرت امام زمانہ (عج) کی بارگاہ میں ہماری یہ کوشش مورد قبول قرار پائے گی۔ اگر قبول افتد زہے عزو شرف۔

والسلام
معارف اسلام پبلشرز

www.ketab.ir

اصطلاحات

1) Rationality
2) Secular Rationality
3) Industrial Democracy
4) Liberalism
5) Pluralism
6) Realism
7) Nazism
8) fascism
9) Absolute choiceism
10) Relativism
11) Pluralism
12) Individualism
13) Wholism
14) Political philosophy
15) Strategic Studies
16) Constitutionality
17) Assembly Of Experts.

www.ketab.ir

فہرست

پہلا باب: دین اور سیاست

تمہید ۸

پہلا سبق: سیاست اور اسکے بنیادی مسائل ۹

علم سیاست اور سیاسی فلسفہ ۱۱

خلاصہ ۱۶

دوسرا سبق: اسلام اور سیاست ۱۷

سیاست میں اسلام کے دخیل کی ادلہ ۲۱

اسلام کا سیاسی فلسفہ اور سیاسی فقہ ۲۳

خلاصہ ۲۵

تیسرا سبق: دینی حکومت کی تعریف ۲۷

حکومت اور ریاست کے معانی ۲۸

www.ketab.ir

دینی حکومت کی مختلف تعریفیں ۲۹

مذکورہ چار تعریفوں کا مختصر تجزیہ ۳۱

خلاصہ ۳۳

چوتھا سبق: سیاست میں حاکمیتِ دین کی حدود ۳۴

حکومت اور اسکے سیاسی پہلو ۳۵

حاکیت دین کی حدود ۳۷

خلاصہ ۴۰

پانچواں سبق: دینی حکومت کے منکرین ۴۱

سیاست سے اسلام کی جدائی ۴۳

دینی حکومت کا تاریخی تجربہ ۴۶

خلاصہ ۴۹

چھٹا سبق: سیکولرازم اور دینی حکومت کا انکار ۵۰

سیکولرازم کی تعریف ۵۰

دین اور سیکولرازم ۵۴

خلاصہ ۵۷

ساتواں سبق: دینی حکومت کی مخالفت میں سیکولرز کی ادلہ (۱) ۵۹

پہلی دلیل ۵۹

اس پہلی دلیل کا جواب ۶۱

خلاصہ ۶۴

www.ketab.ir

آٹھواں سبق: دینی حکومت کی مخالفت میں سیکولرز کی ادلہ (۲) ۶۵
دوسری دلیل ۶۵
اس دوسری دلیل کا جواب ۶۶
خلاصہ ۷۰

دوسرا باب: اسلام اور حکومت

تمہید ۷۲
نواں سبق: آنحضرتؐ اور تاسیس حکومت (۱) ۷۳
حکومت کے بغیر رسالت ۷۴
پہلی دلیل کا جواب ۷۷
دوسری دلیل کا جواب ۷۹
خلاصہ ۸۲
دسواں سبق: آنحضرتؐ اور تاسیس حکومت (۲) ۸۳
جابری کے نظریئے کا جواب ۸۵
آنحضرتؐ کی حکومت کا الٰہی ہونا ۸۷
خلاصہ ۹۲
گیارہواں سبق: آنحضرتؐ کے بعد سیاسی ولایت ۹۴
اہل سنت اور نظریہ خلافت ۹۶
خلاصہ ۱۰۱

www.ketab.ir

بارہواں سبق: شیعوں کا سیاسی تفکر ۱۰۳
زمانہ غیبت میں اہل تشیع کا سیاسی تفکر ۱۰۸
خلاصہ ۱۱۱
تیرہواں سبق: سیاسی ولایت کی تعیین میں بیعت اور شوری کا کردار (۱) ۱۱۲
بیعت کا مفہوم اور اسکی اقسام ۱۱۳
نظریہ انتخاب کی مؤید روایات ۱۱۵
صدور روایات کا زمانہ اور ماحول ۱۱۸
خلاصہ ۱۲۱
چودھواں سبق: سیاسی ولایت کی تعیین میں بیعت اور شوری کا کردار (۲) ۱۲۲
ان روایات کے جدلی ہونے کی دلیلیں ۱۲۳
خلاصہ ۱۳۱

تیسرا باب: ولایت فقیہ کا معنی، تاریخ اور ادلہ

تمہید ۱۳۳
پندرہواں سبق: ولایت فقیہ کا معنی ۱۳۴
ولایت کی حقیقت اور ماہیت ۱۳۵
اسلامی فقہ میں دو طرح کی ولایت ۱۳۷
خلاصہ ۱۳۹

www.ketab.ir

سولہواں سبق: فقیہ کی وکالت اور نظارت کے مقابلہ میں ولایت انتصابی........ ۱۴۰
ولایت انتصابی اور وکالت و نظارت میں فرق........ ۱۴۳
خلاصہ........ ۱۴۷
سترہواں سبق: ولایت فقہ کی مختصر تاریخ (۱)........ ۱۴۹
خلاصہ........ ۱۵۷
اٹھارہواں سبق: ولایت فقیہ کی مختصر تاریخ (۲)........ ۱۵۸
خلاصہ........ ۱۶۷
انیسواں سبق: ولایت فقیہ، کلامی مسئلہ ہے یا فقہی؟........ ۱۶۸
کسی مسئلہ کے کلامی یا فقہی ہونے کا معیار........ ۱۶۸
ولایت فقیہ کا کلامی پہلو........ ۱۷۱
خلاصہ........ ۱۷۵
بیسواں سبق: ولایت فقیہ کے اثبات کی ادلہ (حصہ اول)........ ۱۷۷
فقیہ کی ولایت عامہ کا اثبات از باب حسبہ........ ۱۷۸
ولایت فقیہ کی ادلہ روائی........ ۱۸۰
الف) توقیع امام زمان (عجل اللہ فرجہ الشریف)........ ۱۸۱
خلاصہ........ ۱۸۶
اکیسواں سبق: ولایت فقیہ کے اثبات کی ادلہ (۲)........ ۱۸۷
ب) مقبولہ عمر ابن حنظلہ........ ۱۸۷
ج) مشہورہ ابی خدیجہ........ ۱۹۴
خلاصہ........ ۱۹۸

بائیسواں سبق: ولایت فقیہ کے اثبات کی ادلہ (۳) ۱۹۹
ولایت انتصابی کے متعلق کچھ ابہامات کا جواب ۲۰۰
ولایت فقیہ کی تائید میں مزید روایات ۲۰۳
صحیحہ قداح ۲۰۳
مرسلہ صدوق ۲۰۵
خلاصہ ۲۰۹
تئیسواں سبق: ولایت فقیہ پر عقلی دلیل ۲۱۱
ولایت فقیہ پر دلیل عقلی محض ۲۱۳
دلیل عقلی ملفق ۲۱۵
خلاصہ ۲۱۸

چوتھا باب: دینی حکومت کی خصوصیات اور بعض شبہات کا جواب

چوبیسواں سبق: فلسفہ ولایت فقیہ ۲۲۱
شرط فقاہت میں تشکیک ۲۲۳
فقیہ کی سیاسی ولایت کا دفاع ۲۲۶
خلاصہ ۲۲۹
پچیسواں سبق: رہبری کی شرائط اور خصوصیات ۲۳۱
الف) فقاہت ۲۳۲
ب) عدالت ۲۳۴
ج) عقل، تدبر، قدرت، امانت ۲۳۷

www.ketab.ir

فقہ میں اعلمیت کی شرط ۲۴۰
خلاصہ ۲۴۵
چھبیسواں سبق: رہبری کی اطاعت کی حدود ۲۴۷
نظام ولایت میں رہبر کا مقام ۲۴۷
مخالفت کی اقسام ۲۵۱
ولی فقیہ کی مخالفت کا امکان ۲۵۱
خلاصہ ۲۵۶
ستائیسواں سبق: حکومتی حکم اور مصلحت ۲۵۸
حکم کی اقسام ۲۵۹
الف) شرعی حکم ۲۵۹
ب) قاضی کا حکم ۲۶۰
ج) حکومتی حکم ۲۶۰
حکومتی حکم کے صدور کا بنیاد ۲۶۳
احکام اولیہ اور ثانویہ ۲۶۵
خلاصہ ۲۶۷
اٹھائیسواں سبق: حکومتی حکم اور فقیہ کی ولایت مطلقہ ۲۶۹
فقیہ کی ولایت مطلقہ ۲۷۲
خلاصہ ۲۷۸

www.ketab.ir

انتیسواں سبق: دینی حکومت کے اہداف اور فرائض (۱) ۲۸۰

حقیقت حکومت از نظر اسلام ۲۸۲

دینی حکومت کے اہداف ۲۸۶

الف) معنوی اہداف ۲۸۷

خلاصہ ۲۹۱

تیسواں سبق: دینی حکومت کے اہداف اور فرائض (۲) ۲۹۲

ب) دنیوی اہداف ۲۹۳

دینی حکومت کے اہل کاروں کے فرائض ۲۹۸

۱۔ تقویٰ الٰہی کی رعایت ۲۹۸

۲۔ شائستہ قیادت ۳۰۰

۳۔ زہد اور سادگی ۳۰۱

۴۔ اجتماعی امور میں مساوات ۳۰۲

۵۔ لوگوں سے براہ راست رابطہ ۳۰۳

۶۔ فقر کا خاتمہ اور ضروریات زندگی کی فراہمی ۳۰۴

خلاصہ ۳۰۶

اکتیسواں سبق: دینی حکومت اور جمہوریت (۱) ۳۰۷

جمہوریت کی حقیقت ۳۰۸

اسلام اور جمہوریت کے درمیان ذاتی عدم توافق ۳۱۲

خلاصہ ۳۱۵

www.ketab.ir

بتیسواں سبق: دینی حکومت اور جمہوریت (۲) ۳۱۷
دین اور جمہوریت کے درمیان توافق کا امکان ۳۱۷
ولایت فقیہ اور جمہوریت میں عدم توافق ۳۱۹
مذکورہ شبہہ کا جواب ۳۲۰
جمہوریت کی آفات ۳۲۱
خلاصہ ۳۲۳
ضمیمہ جات ۳۲۵
ضمیمہ نمبر۱ ۳۲۶
ضمیمہ نمبر۲ ۳۳۲
ضمیمہ نمبر۳ ۳۳۶
اصطلاحات ۳۴۱
فہرست ۳۴۲

www.ketab.ir